ABC Certified | Member AKNS | باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

www.dailydhartiajk.com dailydharti@gmail.com

روزنامہ

چیف ایگزیکٹو: ڈاکٹر عمران حسین

کشمیر دھرتی

راولاکوٹ

چیف ایڈیٹر: عابد صدیق

ایڈیٹر: عمر خیام

جلد 02	بدھ 24 اپریل 2024ء 15 شوال المکرم 1445ھ 12 بیساکھ 2081	صفحات 04 / قیمت 20 روپے	شمارہ نمبر 364

اعلیٰ تعلیم کے میدان میں درپیش چیلنجز، جرمن پروفیسر کا جامعہ پونچھ میں خطاب

کراس کلچر ڈائیلاگ کے ماہر پروفیسر جوزف پیٹر نے شعبہ کمپیوٹر سائنسز میں جرمنی پاکستان کے ثقافتی فرق سے متعلق تجربات شیئر کیے

پاکستان و آزاد کشمیر کے طلبہ کیلئے جرمنی میں اعلیٰ تعلیمی موقعوں پر تبادلہ خیال، ورکشاپ میں رجسٹرار ڈاکٹر عبدالرؤف سمیت دیگر کی شرکت

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) جامعہ پونچھ راولاکوٹ میں معروف جرمن پروفیسر" پیٹر جوزف" (Peter Josef Boeck) نے "جرمنی میں طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں درپیش چیلنجز" کے موضوع پر" سیریز آف ورکشاپس" کے پہلے روز یہاں شعبہ کمپیوٹر سائنسز و انفارمیشن ٹیکنالوجی میں ورکشاپ سے خطاب کیا۔ پیٹر جوزف کراس کلچر ڈائیلاگ کے ماہر اور وسیع تجربے کے حامل پروفیسر ہیں۔ ورکشاپ میں شعبہ کمپیوٹر سائنسز کے فائنل سمسٹر (بقیہ 10 صفحہ 3 پر)

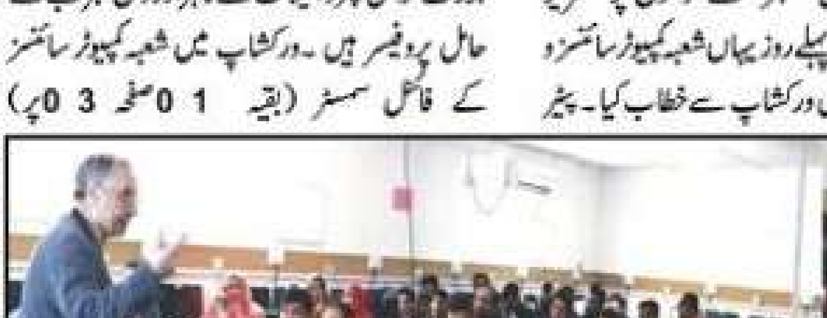

کے طلبہ وطالبات نے حصہ لیا۔ جبکہ رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر عبدالروف، چیئرمین ڈاکٹر عدنان احمد رفیق، ڈاکٹر عرفان جاوید سمیت فیکلٹی ممبران نے بھی کثیر تعداد میں شرکت کی۔ پیٹر جوزف نے پاکستان و آزاد کشمیر اور جرمنی کے ثقافتی فرق کو واضح کیا۔ انھوں نے جرمنی میں اعلیٰ تعلیم کے میدان میں کشمیری طلبہ کیلئے مواقعوں پر بھی روشنی ڈالی۔ ورکشاپ کے افتتاحی سیشن میں جرمن پروفیسر نے پاکستان و آزاد کشمیر کے دورہ کے موقع پر اپنے تجربات شیئر کرتے ہوئے پاکستان و جرمن کلچر کے فرق کو نمایاں کیا ۔انھوں نے کہا کہ میں دنیا میں کسی ابھرتی ہوئی ثقافت کے غلبے کا قائل نہیں ۔دنیا سمٹ کر ایک گاؤں کا روپ دھار چکی ۔ایسی صورت میں ثقافتی تبدیلی کے عمل کو روکا نہیں جا سکتا۔ پچاس سال پہلے کے جرمنی اور آج کے جرمنی میں بہت فرق ہے۔ پہلے کا کلچر معدوم ہوتا جا رہا ہے ۔مذہبی بنیادوں پر بھی چرچ کی اب وہ گرفت نہیں رہی ۔انھوں نے نشاندہی کی کہ پاکستان کے تعلیمی اداروں میں روایات کی تبدیلی کو دیکھا جا سکتا ہے۔ کلچر میں تبدیلی کے عمل کو روکا نہیں جا سکتا۔ دنیا کے کلچر میں باوقار تبدیلیاں آرہی ہیں۔ لیکن حالات اور صورتحال کے پیش نظر قواعد و ضوابط وضع کرنے کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ جرمنی میں آئین کو تمام شعبوں میں بالادستی حاصل ہے جبکہ انسانی حقوق سے متعلق عالمی قوانین کے پابندی لازمی ہے۔ آئین مذہبی بنیادوں پر امتیاز کی اجازت نہیں دیتا۔ دریں اثناء پروفیسر جوزف نے طلبہ وطالبات کے مختلف سوالوں کے جوابات بھی دیئے۔